السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ نے بندوں پر دن اور رات میں پانچ وقت کی نماز فرض کی ہیں۔ اس میں کوئی نماز دو رکعت اور کوئی تین رکعت اور کوئی چار رکعت ایسی کم وبیش کیوں ہوئیں؟

اور فجر کی نماز صبح صادق میں اس کے بعد آدھا دن گزرنے پر ظہر کی نماز اس کے بعد تین گھنٹے عصر کی نماز پھر مغرب پھر عشاء اب عقل چاہتی ہے۔ کہ دن اور رات ک پانچ حصے کرکے ہر ایک حصے پر ایک ایک نماز پڑھی جائے اس کی کیا وجہ ہے۔؟

اور بعض علماء کہتے ہیں کہ یہ پانچ نمازیں اگلے زمانہ کے کئی پیغمبروں پر ایک وقت کرکے فرض کی گئی تھی۔ اگر یہ صحیح ہے تو مع ان پیغمبروں کے نام کے کون نماز کس پر فرض تھی تحریر فرمایئں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صبح کی دو رکعت فرض ہیں۔ تو وقت کے لحاظ سے کیفیت میں دو بھی چار سے زیادہ نہیں۔ تو کم بھی نہیں۔ مغرب کے وقت بوجہ مشغولی ایک رکعت کم کردی ہے۔ لوگ صبح اٹھ کر کچھ وقت ضروریات میں لگے رہتے ہیں۔ اس لئے آجکل کے حساب سے تقریباً دس بجے کا وقت کاٹ کر باقی اوقات نمازوں کے پورے پورے ہیں۔ حساب لگا کر دیکھ لیں پہلے پیغمبروں پر بھی مختلف اوقات میں نماز فرض تھی۔ ایک ہی وقت میں نہ تھی۔ جس کا ثبوت آجکل کے یہودیوں سے ملتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص448

محدث فتویٰ